خلائی مہمان

اورنگ زیب قاسمی

1

خلائی مہمان

ڈاکٹر شاہ زیب ایک مشہور سائنسدان تھے، جو زمین سے باہر زندگی کے امکان پر تحقیق کر رہے تھے۔ ان کے بھتیجے موسیٰ کو اپنے چاچو کی تجربہ گاہ میں وقت گزارنا بہت پسند تھا۔ موسیٰ کی عمر محض 14 سال تھی، لیکن اس کا ذہن غیر معمولی طور پر تیز تھا۔ اسے ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر پروگرامنگ میں خاص دلچسپی تھی۔ ڈاکٹر شاہ زیب نے اپنے ریسرچ سینٹر میں ایک جدید کمپیوٹر بنایا تھا جو کائنات میں موجود سگنلز کو سننے اور ترجمہ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔

ایک دن، جب ڈاکٹر شاہ زیب کسی کانفرنس کے لیے شہر سے باہر گئے ہوئے تھے، موسیٰ تجربہ گاہ میں موجود تھا۔ اس نے تجسس سے کمپیوٹر پر کام کرنا شروع کیا۔ اچانک، کمپیوٹر کی اسکرین پر عجیب سی روشنی نمودار ہوئی اور ایک غیر معمولی پیغام ظاہر ہوا:

"میں ایلیئن ہوں، اور میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔"

موسیٰ کو پہلے لگا کہ یہ کوئی خرابی یا مذاق ہو گا، لیکن جب اس نے جواب دیا تو اسکرین پر ایک زبان ظاہر ہوئی جو کمپیوٹر نے فوراً ترجمہ کر دی: "میرا نام زیرو ہے۔ میں ایک دور دراز سیارے، زیگما-5، سے ہوں۔ میں زمین پر زندگی کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔"

موسیٰ نے حیرت اور جوش کے ساتھ جواب دیا، "میں موسیٰ ہوں، اور میں زمین سے ہوں۔ ہم کیسے بات کر رہے ہیں؟"

زیرو نے وضاحت کی کہ اس کا سیارہ زمین کے سگنلز کو سننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور انہوں نے ڈاکٹر شاہ زیب کے کمپیوٹر سے رابطہ قائم کیا ہے۔

چند دنوں کی گفتگو کے بعد، زیرو نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ زمین پر آنا چاہتا ہے۔ موسیٰ نے فوراً اپنے چاچو کو اس بات سے آگاہ کیا، جو پہلے تو ششدر رہ گئے، لیکن پھر انہوں نے زیرو سے خود بات کی۔ زیرو نے یقین دلایا کہ اس کا مقصد صرف زمین کی زندگی کو دیکھنا اور سیکھنا ہے۔

کچھ ہفتوں بعد، زیرو کی چھوٹی خلائی کشتی زمین پر اتری۔ وہ کسی انسان کی طرح دکھائی دیتا تھا، لیکن اس کی جلد نیلی اور آنکھیں بڑی تھیں۔ اس کا جسم روشنی کی ہلکی سی چمک پیدا کر رہا تھا۔ موسیٰ نے اسے خوش آمدید کہا اور اپنے چاچو کے ساتھ اسے اپنی رہائش گاہ پر لے گیا۔

موسیٰ اور ڈاکٹر شاہ زیب نے زیرو کو زمین کی مختلف جگہیں دکھائیں۔ وہ اسے ایک مصروف شہر لے گئے، جہاں فلک بوس عمارتیں، گاڑیوں کی بھرمار، اور لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر زیرو بہت حیران ہوا۔

"یہ سب لوگ اتنے مصروف کیوں ہیں؟" زیرو نے پوچھا۔

موسیٰ نے جواب دیا، "یہ سب اپنی زندگی کے مسائل میں الجھے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ خوش ہیں، کچھ پریشان، اور کچھ صرف زندہ رہنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔"

زیرو نے شہر کی آلودگی کو بھی محسوس کیا۔ گاڑیوں سے نکلنے والے

دھوئیں، شور، اور گندگی نے اسے پریشان کر دیا۔ "تم لوگ اپنے سیارے کا خیال کیوں نہیں رکھتے؟" اس نے افسوس کے ساتھ کہا۔

اگلے دن، موسیٰ اسے دیہات لے گیا۔ وہاں کا سادہ طرز زندگی اور فطرت کی خوبصورتی دیکھ کر زیرو بہت خوش ہوا۔ اس نے کسانوں کو کھیتوں میں کام کرتے دیکھا اور درختوں پر پرندوں کے گانے سنے۔

"یہ جگہ زیادہ پرامن اور خوبصورت ہے،" زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "لیکن سب لوگ شہروں میں کیوں جا کر آباد ہونا چاہتے ہیں؟" موسیٰ نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ وہ خود حیران تھا کہ لوگ خوب صورت دیہات کو چھوڑ کر کس لیے آلودہ شہروں میں بسنے کیکوشش کرتے ہیں۔

زمین پر قیام کے دوران زیرو نے انسانوں کی فطرت کے کئی تضادات نوٹ کیے۔

زیرو نے خبروں میں جنگوں، دھماکوں، اور سیاسی جھگڑوں کے بارے میں سنا۔ "تم لوگ اپنی ہی نسل کے خلاف کیوں لڑتے ہو؟" اس نے حیرانی سے پوچھا۔

ڈاکٹر شاہ زیب نے افسوس سے جواب دیا، "یہ طاقت، زمین، اور نظریات کے اختلافات کی وجہ سے ہوتا ہے۔"

ایک دن موسیٰ نے زیرو کو ایک خیراتی ادارہ دکھایا، جہاں لوگ غریبوں کی مدد کر رہے تھے۔ زیرو نے دیکھا کہ کچھ لوگ اپنے وسائل دوسروں کے لیے قربان کر رہے تھے۔

"یہ حیرت انگیز ہے،" زیرو نے کہا۔ "تم لوگ ایک دوسرے کے لیے محبت اوحمد ردی بھی رکھتے ہو۔"

زیرو نے زمین پر اپنی مختصر قیام کے دوران یہ سیکھا کہ انسان تضادات سے بھرے ہوئے ہیں۔ ایک طرف وہ اپنی خواہشات اور طاقت کے لیے تباہی

مچاتے ہیں، لیکن دوسری طرف ان میں محبت ہمد ردی، اور قربانی کا جذبہ بھی ہے۔

"تم لوگ عجیب مخلوق ہو،" زیرو نے موسیٰ سے کہا۔ "تم اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتے ہو، لیکن ایک دوسرے کے لیے اپنی زندگی بھی قربان کر سکتے ہو۔"

زیرو نے اپنے قیام کے اختتام پر موسیٰ اور ڈاکٹر شاہ زیب کا شکریہ ادا کیا۔

"میں اپنے سیارے پر واپس جا رہا ہوں، لیکن زمین نے مجھے بہت کچھ سکھایا ہے،" زیرو نے کہا۔ "مجھے امید ہے کہ تم لوگ اپنی دنیا کا زیادہ خیال رکھو گے۔"

خلائی کشتی میں سوار ہونے سے پہلے، زیرو نے موسیٰ کو ایک چھوٹا سا دیا، جو زیگما-5 کی توانائی سے بھرا ہوا تھا۔

"یہ یادگار کے طور پر رکھ لو، اور کبھی رابطے کی ضرورت ہو تو اسے استعمال کرنا،" زیرو نے کہا۔

موسیٰ نے زیرو کو الوداع کہا، اور اس کی کشتی آسمان کی طرف روانہ ہو گئی۔

زیرو کی ملاقات نے موسیٰ اور ڈاکٹر شاہ زیب کو انسانیت پر گہری نظر ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے طے کیا کہ وہ اپنے کام کے ذریعے زمین کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

یہ کہانی ایک پیغام کے ساتھ ختم ہوتی ہے:

"ہم انسان اپنی خامیوں کے باوجود ایک عظیم مخلوق ہیں۔ ہمیں صرف اپنی طاقتوں کو پہچاننے اور اپنی دنیا کا تحفظ کرنے کی ضرورت ہے۔"

اورنگ زیب قاسمی کی دیگر تصانیف

ادبی تھیوری

مغربی ادب کی تحریکیں

یونانی اساطیر کے دلچسپ واقعات

ایک تھی جپسی

جین ایئر